تصدیق
جلد ۰۲ شمارہ ۰۵، ۲۰۲۳

Article

Saud Usmani as Translator

سعود عثمانی بحیثیت مترجم

Muhammad Ijaz[1] Dr. Sumaira Akbar*[2]
[1]M.Phil. Scholar, Government College University, Faisalabad
[2]Assistant Professor, Government College University, Faisalabad
*Correspondence: sumairaakbar@gcuf.edu.pk

[1] محمد اعجاز، [2]ڈاکٹر سمیرا اکبر
[1] ایم فل سکالر، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد، [2]اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد

ABSTRACT: Saud Usmani is one of the modern poets and prose writers. Let's look at his prose creations. Some life of his personality has come to the fore. Saud Usmani has translated many books so far and this process is still going on. He has translated Hayat al-Haywan, a book on zoology by Allama Kamaluddin Al-Damiri. This has been translated from Arabic to Urdu. "Hujjiyet Hadith" is translated from English language to Urdu. Sirat Ibn Hasham translated Arabic to Urdu. "Sying of the Holy Prophet Muhammad (ﷺ)" translated English to Urdu."

KEYWORDS: Saud Usmani, Translated, Hadith, Hayat al-Haywam, Sirat Ibn Hasham, Hujjiyate-e-Hadith

eISSN: 2707-6229
pISSN: 2707-6210
DOI:https://doi.org/10.56276/qbwn7y05
Received:03-12-2023
Accepted:21-12-2023
Online:28-12-2023

Copyright: © 2023 by the authors.

This is an open-access article distributed under the terms and conditions of the Creative Common Attribution (CC BY) license

سعود عثمانی کا شمار جدید شاعروں اور نثر نگاروں میں ہے تین شعری مجموعے "قوس"، "جل پری" اور "بارش" شائع ہو چکے ہے اس کے علاوہ ان کی تخلیقات نثری صورت میں بھی ملتی ہے جس میں سفر نامے 'کالم 'فلیپ' تراجم وغیرہ شامل ہے۔ ان کے سفر ناموں کا مجموعہ "مسافر" کے عنوان سے شائع ہوا۔ ان کے کالم روزنامہ دنیا میں "دل سے دل تک" کے عنوان سے شائع ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کا نہایت دقیقع کام ترجمہ کے حوالے سے بھی دستیاب ہے انہوں نے کئی عام کتب کے تراجم کیے ہیں جن کی فہرست کچھ یوں ہے:

۱۔ "حجیت حدیث"

۲۔ "حیات الحیوان"

۳۔ "سیرت ابن ہشام"

۴. "Sying of the Holy Prophet Muhammad (ﷺ)"

۱۔ "The Authority of Sunnah" جسٹس تقی عثمانی کی کتاب ہے جو انگریزی زبان میں ہے اس کا ترجمہ سعود عثمانی نے "حجیت حدیث" کے نام سے اُردو میں کیا ہے۔

۲۔ "حیات الحیوان الکبریٰ" کمال الدین الدمیریؒ کی کتاب ہے۔ یہ زوالوجی پر ایک قدیم عربی زبان میں کتاب ہے۔ سعود عثمانی نے اس کا "حیات الحیوان" کے نام سے ترجمہ کیا ہے۔

۳۔ "سیرت ابن ہشام" جس کو محمد بن اسحاق اور ابو محمد عبد الملک نے تالیف کیا ہے۔ جس میں سیرت نبی ﷺ بیانیہ ہے۔ عربی سے اُردو میں ترجمہ ہے۔ "سیرت النبی ابن ہشام" کے نام سے کیا ہے۔

۴۔ "حضور نے فرمایا" تقی عثمانی کی کتاب ہے سعود عثمانی اس کتاب کا ترجمہ انگریزی بان میں "(ﷺ) Sying of Holy Prophet Muhammad" کے نام سے کیا ہے۔

"حیات الحیوان" زوجی پر ایک کتاب ہے۔ سعود عثمانی نے اس کا ترجمہ کیا ہے اور ساتھ حواشی بھی لکھے ہیں۔

"حیات الحیوان" عربی ترکیب ہے جس کا اُردو ترجمہ حیوانات کی زندگی اور شعبہ انگریزی ادبیات میں دیکھا جائے تو یہ ترکیب Zoology سے علاقہ رکھتی ہے نام ہی سے ظاہر ہے اس کتاب کا تعلق حیوانا علاقہ رکھتی ہے نام ہی سے ظاہر ہے اس کتاب کا تعلق حیوانات کی زندگی اور ان کی گزر بسر سے ہے اصل میں یہ کتاب علامہ کمال الدین الدمیری (متوفی ۸۰۸ھ/۱۵۰۵ء) کی شہرۂ آفاق تصنیف ہے دنیا اسلام میں یہ کتاب یکتا و یگانہ روز گار ہے مزید یہ کہ اس کتاب کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ اس کتاب کے سنہ تاریخ کی بات کی جائے تو اس سے متعلق تاریخ کی کتابوں اور پرانے مخطوطات میں کوئی مستند شواہد نہیں ملتے تاہم یہ کتاب ماہِ رجب ۷۷۳ء بمطابق جنوری ۱۳۷۲ء میں مکمل ہوئی۔

اس کتاب میں ۱۰۶۹ جانوروں کا تفصیلی تذکرہ ملتا ہے اور ان کی تفصیل بیان کی گئی ہے جن کی تعداد ۷۳۱ ہے مصنف نے جانوروں کو مختلف نام بھی دیئے ہیں اور ۶۹ پر خلفاء اور ان کی تاریخ کا ذکر بھی ملتا ہے۔ اس کتاب کی خاص بات ہے اس میں جانوروں کے حلیہ، عادت، اطوار علاوہ ان جانوروں سے متعلقہ تاریخی واقعات، محاورات، ضرب الامثال وغیرہ کو بھی درج کیا گیا۔ اس کتاب میں الف بائی ترتیب سے سینکڑوں جانوروں کے نام، کنیتیں، لغوی نشریات، جانوروں کی عادات وخصائل اور خصوصیات، قرآن کریم اور احادیث میں ان کے تذکرے اور متعلقہ حوالے ضرب الامثال، طبی فوائد، خواب کی تعبیر، تذکروں کی ذیل میں تاریخی واقعات اور اشعار اوراد وظائف، تعویدات وعملیات اور دیگر فوائد، نادر اور دلچسپ واقعات و معلومات اس کتاب میں یکجا کی گئی ہیں اسلامی کتب میں موضوع کی نادرت وو سعت کے حوالے سے ہے۔

سعود عثمانی کا ترجمہ کے حوالے سے گراں بہا کام ہے سعود عثمانی ے علامہ کمال الدین الدمیری کی شاہکار تصنیف "حیات الحیوان" جو عربی زبان میں ہے کا اردو ترجمہ کر کے اپنی علمی اور ادبی پرداخت کا کامل ثبوت دیا ہے۔ ترجمے کے فن اور مترجم کے اوصاف کے حوالے دیکھا جائے تو ترجمے کا کام انتہائی مشکل طلب اور وقت طلب کا ہے جس کے لیے مترجم کے دامن وقت میں گنجائش کا ہونا بہت ضروری ہے اور اس کے ساتھ مترجم کا ادبی وفق ترجمے کے اصول و قوانین پر اترنا بھی بے حد ضروری ہے جس زبان میں ترجمہ کیا جار اس سے واقفیت کا ہونا بھی ضروری ہے۔

سعود عثمانی نے کتاب کے آغاز میں کتاب کے مصنف حضرت امام کمال الدین الامیریؒ کی سوانح وحالاتِ زندگی پر ایک مضمون شامل ہے:

> "آپ کا اسم گرامی کمال الدین محمد، کنیت ابوالبقاء والد کا نام موسیٰ بن عیسیٰ ہے شجرہ نسب یوں ہے۔
> کمال الدین محمد بن موسیٰ بن عیسیٰ بن علی الامیری المصری حافظ سخاوی کہتے ہین کہ ان کے نام پہلے
> نام کمال الدین تھا بعد میں محمد رکھا اور خود یہ کتابوں میں اسی طرح لکھتے رہے تاکہ سرکار دو عالم
> تاجدار مدینہ ﷺ کے نام کے ساتھ برکت انتساب ہو جائے۔"(۱)

سعود عثمانی نے اپنی اس ترجمہ شدہ کتاب میں عربی اشعار اور احادیث اور جانوروں کے نام اسی طرح ہی لکھے ہیں جس طرح اصل کتاب میں موجود ہیں:

"خلق جدید کل یوم
مثل اخلاق النعاص"(۲)

اس کے ساتھ مصنف نے آسان زبان کے ساتھ ترجمہ بھی کیا ہے۔

"نئی نئی عادتیں روزانہ خچروں کی طرح بدلتا رہتا ہے۔"

مصنف نے ضرب الامثال کا استعمال اسی طرح عربی میں ہی کیا ہے اس کے ساتھ سعود عثمانی نے جانوروں کے نام اُردو میں ترجمہ کرنے کے ساتھ ان کے کچھ نام جو زیادہ مشکل ہیں ان کو قاری کی آسانی کے نیچے انگریزی زبان میں بھی لکھا ہے۔ جیسا کہ ٹڈیاں کے لیے عربی میں اَلجَرَادُ کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ مصنف انگریزی نام بھی لکھا ہے:

"الجراد Phehytylus Migratorivs"(۳)

سعود عثمانی نے جانوروں کے حوالے سے جو کہاوتیں عرب میں مشہور ہیں ان کو عربی میں لکھ کر ساتھ ترجمہ کیا اس کے پس پردہ واقعات کو مکمل بیان کیا ہے۔ جیسے کبوتر کے بارے میں کہا گیا ہے اہلِ عرب اسے امن وامان کی مثال کہتے ہیں:

"امن من حمام الحرام۔ یعنی کیا حرم کے کبوتر سے زیادہ مومون ہے اور کسی سے محبت کے لیے بولتے ہیں۔"(۴)

سعود عثمانی کی ترجمہ شدہ کتاب میں تمام جانوروں کے ساتھ ضرب الامثال، کہاوتیں احادیث اور تاریخی پس میں موجود تمام واقعات کا بیان ملتا ہے اس طرح کے کئی واقعات اس کتاب میں بیان کیے ہیں اونٹی کے حوالے سے حضرت صلحؑ کا واقع اور اس کا تاریخ پس منظر بیان کیا گیا ہے:

"روایت اس طرح ہے کہ قوم غور کے سردار جنوع بن عمرو نے حضرت صالح علیہ السلام سے کہا کہ اے صالح اس چٹان سے ایک اونٹی نکال دے۔"(۵)

اس طرح کے کئی واقعات جو جانوروں کے حوالے سے ہیں ہمیں اس کتاب میں ملتے ہیں۔ سعود عثمانی نے اس ترجمے میں سادہ اور عام فہم زبان میں نہیں کیا ہے انہوں نے قدیم اسلوب کو ایک جدید رنگ دیا ہے کہ قاری کے لیے آسان اور دلچسپی کا سامان مہیا ہو سکے۔

"حیات الحیوان" ایسی کتاب نہیں جس پر حدیث، فقہ یا دیگر بنیادی اسلامی علوم میں سے کسی کا دومدار ہو اور نہ ہی یہ علوم حیات سے ظاہر کیے جاتے ہیں۔ کتاب کے مطالعہ کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا ہے سعود عثمانی نے ترجمے کے اصول وضواط پر پورا اترتے ہیں انہوں نے یہ ضخیم کام پوری دیانت داری اور صفائی سے کیا اور پوری کہیں بھی سہل پسندی اور ابتذال اور غرابت سے کام نہیں لیا گیا۔

"The Authority of Sunnah" تقی عثمانی کی انگریزی کتاب ہے اس کا ترجمہ سعود عثمانی نے اُردو میں "حجیت حدیث" کے نام سے کیا ہے۔ اس کتاب میں سنت، وحی، حجیت رسالت، تاریخ تدوین حدیث اور احادیث پر جرح و تعدیل کے بارے میں لکھا گیا ہے۔

قرآن کریم کے بعد احادیث نبوی اور اسلامی احکامات اور تعلیمات کا ہمارے لیے بڑا ماخذ ہے اگر ہم قرآن کریم کو ٹھیک طرح سے سمجھنا چاہتے ہیں تو اس ماخذ سے اور کوئی بڑا ذریعہ نہیں ہو سکتا ہے۔ سعود عثمانی کی ترجمہ شدہ اس کتاب میں سنت اور اس کے صحیح مقام کا

تفصیلی ذکر ملتا ہے۔ اس کتاب میں قرآن کریم کی آیات بیان کی گئی ہیں جن سے رسول اللہ ﷺ کے بارے میں چار واضح فرائض کی ذمے داریاں رسول اللہ ﷺ کو سونپی گئی ہیں ان کا بیان کچھ یوں ہے:

"(۱) کتاب اللہ کی آیات پڑھ کر سنانا (یتلوا علیھم ایاتہ)

(۲) کتاب کی تعلیم (یعلمھم الکتاب)

(۳) حکمت کی تعلیم (والحکمۃ)

(۴) تزکیہ (ویزکیھم)" (۶)

رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کے بارے میں قرآن کریم میں کافی آیات کا ذکر ہے اور اطاعت اللہ کے ساتھ اطاعت رسول کا بھی حکم ہے۔

"وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا" (۷)

"اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور نزاع مت کرو ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے۔"

وحی اللہ تعالیٰ کی جانب سے رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی ہے اور اس کتاب میں وحی کی اقسام کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ اس کتاب میں وحی کی دو اقسام بتائی گئی ہیں وحی کی پہلی قسم وہ ہے وحی متلو اور دوسری وحی غیر متلو ہے اس کے ساتھ وحی کے بارے میں قرآنی آیات کا ذکر بھی ہے۔

وحی غیر متلو کا ثبوت قرآن کریم سے ملتا ہے اس کتاب میں بھی اس کے بارے میں قرآنی آیات اور ساتھ ترجمہ بیان کیا گیا ہے۔ جس طرح بت المقدس کو قبلہ مقرر کرنے کے بارے اور اس کے اعتراض میں قرآنی آیت کا نزول ہو وہ اس طرح ہے:

"فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ" (۸)

"لو اَب اپنا رخ مسجد حرام کی سمت کرلو۔"

وحی غیر متلو کے حوالے سے ایک اور قرآنی آیت اور ساتھ اس کا ترجمہ ہے اس میں حضرت محمد ﷺ کے ارشاد کو ہی اللہ تعالیٰ کا ارشاد قرار دیا گیا ہے۔

"وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ" (۹)

"اور وہ وقت یاد کر جب اللہ تم سے وعدہ کر رہا تھا کہ دو گروہوں میں سے کوئی ایک تمہارا ہو گا۔"

حضور ﷺ کے احکامات پر پابندی کرنا اور اس کے بارے میں قرآنی آیات بھی اس کتاب میں بیان کی گئی ہیں۔ جن کی نیچے تفصیل بھی بیان کی گئی کہ وہ کس موقع پر نازل ہوئی اور کس کے لیے نازل ہوئیں۔ ان آیات سے واضح ہوتا ہے رسول اللہ ﷺ کو

مسلمانوں کے انفرادی اور اجتماعی معاملات میں فیصلے دینے کا قانونی اختیار حاصل ہے ان فیصلوں کی پابندی مسلمان کے لیے لازم ہے۔ قرآن کریم کی آیت جو رسول ﷺ کے احکام کی پابندی کے بارے میں ہے:

"مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا"(١٠)

نماز کے اوقات مقرر ہے لیکن وہ مقررہ اوقات کون سے ہیں اس کی تفصیل قرآن میں نہیں ملتی۔ یہ صرف ہمیں رسول اللہ ﷺ کی سنت سے پتہ چلتا ہے۔ نماز کی ادائیگی کے اوقات کون سے ہیں۔ سعود عثمانی سنت سے انکار کے بارے میں اس کتاب میں لکھتے ہیں:

"اگر سنت پر یقین کرنے سے انکار کر دیا جائے تو اسلام کے اہم ترین ستون کے بارے میں بھی ہم ان تمام ضروری تفصیلات سے لاعلم رہ جاتے ہیں۔"(١١)

اس کتاب میں تاریخ تدوین حدیث کے بارے بیان کیا گیا ہے۔ تدوین حدیث کے مختلف ادوار ہیں پہلا دور جو حضرت محمد ﷺ کی زندگی میں ہی احادیث کی تدوین کی گئیں۔ یہ تدوین صحابہ کرام نے حضور ﷺ کے حکم کیں۔

وہ اپنی اس کتاب کچھ اس طرح لکھتے ہیں:

"آنحضرت ﷺ اور خلفائے اربعہ کے عہد میں ہی ہزاروں احادیث تحریر کی جاچکی تھیں ان تمام کاوشوں کی مکمل اور جامع تفصیل پیش کرنا یہاں ممکن نہیں ہے کیونکہ اس کے لیے ایک علیحدہ اور ضخیم کتاب کی ضرورت ہوگی جو فی الحال ہمارے دائرہ کار سے باہر ہے۔"(١٢)

یہ کتاب ١٠٦ صفحات پر مشتمل ہے اس کے کل ٦ باب ہیں جو اپنے موضوع کے اعتبار سے سنت، احادیث، وحی اور تدوین احادیث پر ہیں اس میں کتاب سنت کی اہمیت اور اس کے صحیح مقام کا مختصر خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ احادیث کے بارے میں بنیادی سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔

مصنف نے اس کتاب کا ترجمہ بہت سلیس اور سادہ کیا ہے مصنف نے اصل کتاب کے ساتھ پورا انصاف کرتے ہوئے اُردو عبارت کی روانی کو مجروع نہیں ہونے دیا ہے۔ اس کتاب سے ایک عام قاری بھی استفادہ کر سکتا ہے جو یہ جاننا چاہتا ہو کہ رسول اللہ ﷺ کی سنت کیا ہے موجودہ اور آنے والے زمانوں دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے سنت کے احکامات کیا ہیں۔ یہ کتاب اسلامی ماخذ کے طور پر سنت کا درست مقام پہنچانے کے قانون کے لیے کار آمد ہے اس کے مطالعہ سے ایک مسلمان کی عملی زندگی سنور سکتی ہے۔

"سیرت ابن ہشام" عربی زبان پر مشتمل سیرت کی ایک کتاب جس کا ترجمہ سعود عثمانی نے اُردو زبان میں کیا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ کے مبارک موضوع پر لکھی جانے والی اہم کتاب ہے۔ یہ کتاب ہر دور کے مصنفین کے لیے بنیادی اہمیت کی حامل

رہی ہے اور سیرت اور تاریخ کے بنیادی ماخذ و مصادر میں اہمیت حاصل ہے۔ ابن ہشام نے سیرت نگاری میں اپنے پیش رو ابن اسحاق کی کتاب ''المتدا والمبعث والغازی'' کو بنیاد بنایا اور اس میں ترمیم اور اضافہ کیا ہے۔

سعود عثمانی کی ترجمہ کے حوالے سے ایک شاہکار تصنیف ہے۔ ترجمے کے فن اور مترجم کے اوصاف کے حوالے سے دیکھا جائے تو یہ مشقت والا، تھکا دینے والا اور دقت درکار کام ہے۔ زیادہ تر لوگ اس کام کو ادھورا چھوڑ دیتے ہیں۔ لیکن سعود عثمانی نے پوری لگن سے یہ کام کیا ہے۔ سعود عثمانی نے کتاب کو مختلف ابواب میں تقسیم کیا ہے جو تعداد کے لحاظ ۱۵۰ بنتے ہیں ہر باب کے نیچے ذیلی سرخیاں موجود ہیں۔ سیرت مصطفےٰ ﷺ پر یہ کتاب ہے شروع میں حضور ﷺ کا شجرۂ نسب لکھا ہے جو حضرت آدم علیہ السلام تک بیان کیا گیا ہے۔ وہ کچھ یوں ہے:

''محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب (عبد المطلب کا نام شیبہ ہے) بن ہاشم (ہاشم کا اصل نام عمرو ہے) بن عبد مناف (عبد مناف نام مغیرہ ہے) بن مرہ بن کعب''(۱۳)

اس کتاب میں آپ ﷺ کا شجرہ نسب ایک ترتیب سے پورے واقعات کے ساتھ قلم بند کیا گیا ہے اور اس کے ساتھ حضرت محمد ﷺ کی ولادت تک روکتا ہے۔ آپ ﷺ کی ولادت کچھ یوں بیان کی گئی ہے۔

''محمد بن اسحاق مطلبی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ پیر کے روز بارہویں ربیع الاوّل کو پیدا ہوئے جس سال کو اصحاب خیل نے مکہ پر لشکر کشی کی تھی۔''(۱۴)

اس کتاب میں قرآنی آیات کا ترجمہ کیا گیا ہے اور وہ آیات ساتھ عربی میں بھی موجود ہے۔ جب حضور ﷺ نے اعلانِ نبوت کیا اور اس کے ساتھ اللہ کی طرف قرآنی آیات نازل ہوئیں۔

''فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ''(۱۵)

''یعنی اے رسول آپ کو حکم کیا گیا ہے اس کے ساتھ آپ حق اور باطل کا فرق بیان کیجئے اور مشرکوں کی تکذیب کی کچھ پرواہ مت کیجئے۔''

سعود عثمانی متعدد کتابوں کے ترجمے کر چکا ہے اور ترجمہ کے فن سے خاصی دلچسپی رکھتا ہے۔ ترجمہ ایک مشکل کام ہے جو ہر کوئی نہیں کر سکتا۔ مصنف نے ''سیرت ابن ہشام'' کے نام سے عربی سے اُردو ترجمہ کر کے قارئین اور سیرت محمد ﷺ سے عقیدت رکھنے والے لوگوں کے لیے آسانی پیدا کر دی ہے۔ یہ ترجمہ آسان لب و لہجہ میں کیا گیا ہے اوّل تا آخر سلاست و روانی کا گہرا رنگ موجود ہے اس کے ساتھ اردو قواعد و ضوابط اور رائج علاماتِ وقف پر خاص توجہ دی گئی ہے۔ ترجمہ با محاورہ اور سلیس ہے قاری کو کم احساس ہوتا ہے کہ وہ ترجمہ شدہ کتاب کا مطالعہ کر رہا ہے۔ احادیث اور قرآنی آیات کا اصل متن بھی ساتھ درج کیا گیا ہیں تاکہ قاری اس سے استفادہ حاصل کر سکے۔ کہیں نیچے حاشیہ میں مختلف جگہوں کے نام اور واقعات کے حوالے سے تھوڑی سی تفصیل بھی بیان کی گئی ہے۔ اس کتاب میں اصل

عربی اشعار بڑی تعداد میں موجود اور ساتھ ان کا سعود عثمانی نے اُردو میں ترجمہ کر کتاب کے حسن کو دُبالا کیا ہے۔ اس ترجمہ شدہ کتاب کی سب سے بڑی خوبی ابواب کی تقسیم اس کے ساتھ ذیلی سرخیاں جس سے قاری آسانی کوئی واقعہ تلاش کر سکتا ہے۔ سعود عثمانی کی تراجم کے حوالے سے کئی کتابیں آچکی ہیں جس میں یہ کتاب بھی شامل ہے یہ کتاب معروف عالم دین تقی عثمانی کی کتاب "حضور نے فرمایا" کا اردو سے انگریزی میں ترجمہ کیا ہے۔ یہ کتاب احادیث پر مشتمل ہے۔ یہ احادیث اسلام کے حوالے سے بنیادی چیزیں جیسا کہ نماز، زکوٰۃ، روزہ، عید، حج، عمرہ اور جہاد کے متعلق ہیں۔ اس کے پہلے حصہ میں اسلام کے بنیادی اصول کے متعلق جو چیزیں ہیں پر احادیث ہیں۔ سعود عثمانی نے ایک حدیث کو پہلے اُردو میں لکھا ہے اور اُس کا انگریزی ترجمہ نیچے لکھا ہے۔ اس کے ساتھ عربی میں یہ حدیث بھی موجود ہے۔ جس طرح اسلام کی بنیادی پانچ چیزوں کے بارے حضرت عبداللہ بن عمرؓ جو حدیث روایت ہے جو بخاروی اور مسلم میں بھی موجود ہے۔ وہ کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں۔

"حضرت عبداللہ بن عمرؓ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ (۱) اس بات کی (صدق دل کے ساتھ) گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اس کے رسول ہیں اور (۲) نماز قائم کرنا اور (۳) زکوٰۃ دینا اور (۴) حج کرنا اور (۵) رمجان کے روزے رکھنا۔"

(بخاری اور مسلم)

سعود عثمانی اس حدیث کا ترجمہ اس طرح کرتے ہیں:

"Hazrat Abdullah b.Omer (رضـــی اللہ عنہ) Islam is base on five thing: (1) to testify that there is no God but Allah and Muhammad (ﷺ) is his slave and messenger (2) To establish prayer (3) to pay Zakat (poor-du) (4) To Perform Hajj, and (5) To fast during (the month of) Ramazan(١٦) ".
(Bukhari and Muslim)

اس کتاب میں ۲۱ احادیث اسلام کی بنیادی چیزوں کے بارے میں ہیں اس کے علاوہ نماز اور اس کے حوالے سے ۲۰ احادیث موجود ہیں "حضور نے فرمایا" "Saying of the Holy Prophet" میں زکوٰۃ اور صدقات کے موضوع کے حوالے سے ۱۳ احادیث موجود ہیں۔ جس میں بخاری اور مسلم دونوں کی مشترکہ احادیث ہیں ان احادیث کو سعود عثمانی نے پہلے عربی زبان میں لکھا اس کے بعد اردو میں اور پھر انگریزی زبان میں ترجمہ کیا ہے۔ زکوٰۃ اور صدقات اسلام کی بنیادی چیزوں میں سے ہیں۔ اس کے علاوہ جو باقی احادیث ہیں ان میں بھی ہمارے صدقات اور زکوٰۃ کا موضوع ملتا ہے۔ ان میں زکوٰۃ کی اہمیت بیان ہے اور اس سے مال میں برکت ہوتی ہے اس کے ساتھ عذاب الٰہی سے نجات ہوتی ہے۔ اس کتاب میں روزہ اور عید کے موضوع پر سات احادیث موجود ہیں ان احادیث کی روشنی میں ہم اس موضوع کے حوالے سے مکمل اگاہی حاصل کر سکتے ہیں۔ ان احادیث کی مدد سے ہم روزہ اور عید کے حوالے سے حضرت محمد ﷺ کے وہ

تمام احکام جو احادیث کی روشنی میں اسلامی کتب میں موجود استفادہ کر سکتے ہیں ان احادیث میں رمضان کی رحمت اور برکت کا ذکر بے جا ملتا ہے۔اس کتاب میں حج اور عمرہ کے حوالے سے آٹھ احادیث موجود ہیں ان احادیث میں حج کا ثواب اور اس کے کرنے کے احکام بیان کیے گئے ہیں۔ اسی کتاب میں ایک حدیث حج کے بارے میں ہے کہ حج کرنے کے بعد بندہ گناہوں سے ایسے پاک ہو جاتا ہے جس طرح ایک بچہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے:

"جس شخص نے اس طرح حج کیا کہ نہ اس کے دوران کوئی فحش کام کا ی اور نہ کسی اور گناہ میں مبتلا ہو تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح (پاک وصاف ہو کر) لوٹتا ہے جیسے آج ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔"(۱۷)

(بخاری و مسلم، ترغیب، ج ۲، ص ۱۰۵)

جہاد سے مراد کوشش صرف کرنا کسی نئے کام میں انتہائی طاقت اور ہر قسم کی تکلیف اور مشقت برداشت کرنا ہے۔ جہاد فی سبیل میں مجاہد کا دل ذاتی اغراض و مقاصد سے پاک ہوتا ہے۔ جب حضرت محمد ﷺ نے دین اسلام کی تبلیغ شروع کی تو اس وقت اللہ کی طرف سے جہاد کا حکم ہوا کہ کفار کے خلاف جہاد کیا جائے۔ اس کتاب کے دوسرے حصے میں "معاشی زندگی" کے بارے میں احادیث ہیں جس میں تجارت، تجارت کے ناجائز معاملات، محنت مزدوری، قرض اور اس کی ادائیگی احادیث کی روشنی میں بیان ہے۔

اس کتاب میں حلال کمائی اور حرام سے اجتناب کے حوالے سے بھی چند احادیث بیان کی گئی ہیں

"حلال رزق کی تلاش ہر مسلمان پر واجب ہے۔"

(طبرانی، ترغیب، ج ۳، ص ۱۲)

"Hazrat Ans b. Maalik (R.A) seeking for a lawful livelihood is obligatory for every muslim(۱۸) ".
(Tibrami Al Targhib wal Tarhib, Vol-3, P-12)

کاروبار ایک معاشی سرگرمی ہے جس کا فائدہ منافع کمانے کے مقصد سے سامان اور خدمت فراہمی سے ہے۔ اسلام نے ہمیں روزمرہ زندگی کہ ہر حوالے سے معلومات فراہم کی ہیں۔ چاہے وہ دنیاوی ہوں یا دینی اس کتاب میں تجارت کے حوالے سے احادیث بھی موجود ہیں جس میں نرم قیمتوں، حسن سلوک، جھوٹ نہ بول کر تجارت، ملاوٹ سے پاک اور دھوکہ بازے وغیرہ سے روکنے کا درس دیا گیا ہے۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے:

"اللہ اس شخص پر رحم کرے گا جو نرم خو ہو بیچے وقت بھی اور خریدے وقت بھی اور اپنے حقوق کا مطالبہ کرتے وقت بھی۔"

(بخاری، مشکوٰۃ، ج ا، ص ۲۴۳)

"Hazrat Jabir (R.A) May Allah show mercy to a men who kind when he selfs, When he buys and when he claim his right(١٩)".

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے: مزدور کی مزدوری کے بارے میں

"مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو۔"

(ابن ماجہ ترغیب، ج۳، ص۵۸)

اس کتاب کے تیسرے حصے میں خاندانی زندگی (Family Life) جس میں والدین کے ساتھ حسن سلوک، ازدواجی زندگی، اولاد کے ساتھ رویے، رشتے داروں کے ساتھ حسن سلوک، کھانے کے آداب، لباس اور زینت کے آداب اور سونے اور اٹھنے بیٹھنے کے آداب کے بارے میں احادیث بیان ہے۔ ان احادیث کی روشنی میں ہم ایک کامل زندگی گزار سکتے ہیں اور اپنے آقا حضرت محمد ﷺ جو ہمارے لیے ایک مکمل نمونہ ان کے نقش قدیم پر چل سکتے ہیں۔ سعود عثمانی کی اس کتاب کا یہ اعجاز ہے۔ جو ہمارے حضور ﷺ کے بتائے طریقوں کی طرف لے جاتی ہے۔

اس کتاب کے آخری حصے میں اجتماعی زندگی کے حوالے سے دوسرے مسلمانوں کے حقوق، دوسروں کے ساتھ حسن سلوک، باہمی اتحاد اور تعاون، باہمی جھگڑوں سے بچاؤ اور اس کی تدبیریں، سماجی خدمات، ریاست اور عام نصیحتیں اور حکمتیں کے بارے میں متفرق احادیث ملتی ہیں۔

ان احادیث کی روشنی میں اجتماعی زندگی کامیاب بن سکتی ہے۔ ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان کے کچھ حق ہوتے ہیں اگر کوئی مسلمان بیماری ہوتا ہے تو اس کی عیادت کرنا دوسرے مسلمان پر فرض ہے اور اگر کوئی انتقال کر گیا ہے تو اس کے جنازے میں شرکت کرنا۔ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے:

"سوار پیدل کو سلام کرے، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور چھوٹی جماعت بڑی جماعت کو۔"(۲۰)

(بخاری، مسلم، مشکوۃ، ص۳۹۷)

دوسروں کے ساتھ حسن سلوک کے بارے جہاں متفرق احادیث اس کتاب میں موجود ان میں سے ایک اس طرح ہے۔

حجرت عبداللہ بن سعودؓ سے روایت ہے:

"مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس کے ساتھ قتال کفر ہے۔"

(متفق علیہ، مشکوۃ، ص۴۱۱)

حضور ﷺ نے ہمیں اجتماعی زندگی گزارنے کا حکم دیا ہے۔ اجماعیت جماعت اور جماعت کے افراد کا نام ہے۔ جماعت لوگوں کے ایک ایسے مجموعہ کا نام جن کے اندر ایک مقصد ہو ان کی زندگیوں کے کاموں میں انتشار نہ ہو اس کے لیے اتحاد بھی ضروری ہے۔ ہم

ان احادیث کی روشنی میں ایک کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں۔ سعود عثمانی کی اس کتاب کا یہ حسن ہے کہ انہوں نے ہمیں اس کتاب کی مدد سے احادیث کی روشنی میں کامیاب زندگی گزارنے کا موقع دیا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے حضور ﷺ کے احکام پر عمل لیا جاسکتا ہے جو ایک کامیاب زندگی کے لیے ضروری ہے۔ ان میں احادیث جو ازدواجی زندگی، معاشی زندگی اور اجتماعی زندگی کی بہترین مثالیں مل سکتی ہیں۔

یہ کتاب ۲۱۹ صفحات پر مشتمل ہے سعود عثمانی نے ترجمے کے فن کو بڑی دیانت داری کے ساتھ نبھایا ہے ترجمہ تھکا دینے والا کام ہے۔ اس کے لیے اضافی وقت درکار ہوتا ہے۔ بعض دفعہ تو مترجم اس کام کو ترک کر دیتے ہیں لیکن سعود عثمانی نے اس کام کو بڑی ذمہ داری سے کیا ہے اور ترجمہ کے اصول وضوابط پر پورا اترے ہیں۔

حوالہ جات

۱- کمال الدین الدمیری، علامہ، حیات الحیوان، مترجم:، سعود عثمانی، لاہور: ادارہ اسلامیات، ۱۹۹۲ء، ج۱، ص۲۹

۲- ایضاً، ص۳۶۲

۳- ایضاً، ص۴۲۵

۴- ایضاً، ص۴۹۷

۵- ایضاً، ص۳۱۴

۶- ایضاً، ج۲، ص۶۳۰

۷- تقی عثمانی، حجیت حدیث، مترجم: سعود عثمانی، لاہور: ادارہ اسلامیات، ۱۹۹۱ء، ص۱۱

۸- ایضاً، ص۲۵

۹- ایضاً، ص۲۴

۱۰- ایضاً، ص۳۰.

۱۱- ایضاً، ص۴۵

۱۲- ایضاً، ص۱۷

۱۳- ایضاً، ص۸۸

۱۴- ایضاً، ص۹۳

۱۵- محمد بن اسحاق، سیرت ابن ہشام، مترجم: سعود عثمانی، لاہور: ادارہ اسلامیات، ۱۹۹۸ء، ج ا، ص ۲۳

۱۶- ایضاً، ص ۱۲۰

۱۷- ایضاً، ص ۴۳۰

۱۸- تقی عثمانی، Saying of the Holy Prophet، مترجم: سعود عثمانی، لاہور: ادارہ اسلامیات، ۲۰۰۱ء، ص ۶۷

۱۹- ایضاً، ص ۷۶

۲۰- ایضاً، ص ۸۰